سوال

(122) رفع الیدین نماز کا حصہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے اوقات اوران کی ادائیگی کاطریق کارسکھانے کےلئے حضرت جبرائیل علیہ السلام دو دن مسلسل آتے رہے کیا مکی دور کے طریق کاراور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری ایام میں نماز کی ادائیگی کے متعلق کوئی فرق تھا تواسے واضح کیا جائے، جیساکہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں رفع الیدین پہلے تھا بعد میں اسے منسوخ کردیا گیا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ مکرمہ بیت اللہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کواوقات وطریقہ نماز بتانے کےلئے حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لائے تونماز کے متعلق کچھ نئے احکام نازل ہوئے اورکچھ احکام ایسے بھی تھے جن کی مدت ختم ہونے پرانہیں ختم کردیا گیا، مثلاً: دوران نماز پہلے کسی ضرورت کے پیش نظر گفتگو کرنے کی اجازت تھی، جسے منسوخ کردیا گیا۔ چنانچہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں پہلے دوران نماز گفتگو کرنے کی اجازت تھی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو۔'' [۲/البقرہ:۲۳۸]

پھر ہمیں نماز میں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔ [صحیح بخاری، الصلوٰۃ:۱۲۰۰]

اسی طرح سلام پھیرتے وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے ہاتھوں کواٹھاتے تھے، جیساکہ گھوڑا اپنی دم کوہلاتا ہے ہمیں بعد میں اس سے منع کردیا گیا۔ [صحیح مسلم، الصلوٰۃ:۹۷۰]

نماز کی رکعات پہلے دو، دو تھیں بعد میں ظہر، عصر اورعشاء کی نماز جب حضر میں پڑھی جائے تواس میں مزید دو، دو رکعات کااضافہ کردیا گیا، البتہ سفر کی نماز کواپنی حالت پر برقرار رکھا گیا۔ [بخاری:۱۰۹۰]

لیکن رفع الیدین ایک ایسی سنت ثابتہ ہے جس میں کسی وقت کسی صورت میں نسخ کی کوئی حدیث نہیں ہے۔ رفع الیدین کے چار مواقع ہیں، تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت، رکوع سے سر اٹھاتے وقت اورتیسری رکعت کےلئے اٹھتے وقت۔ تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین پر تمام امت کااجماع ہے اورباقی تین مقامات میں رفع الیدین کرنے پر بھی اہل کوفہ کے علاوہ تمام علمائے امت کا اتفاق ہے، بقول امام شافعی رحمہ اللہ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عظمت کااظہار اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بھر اس سنت پر عمل کیا۔ اس سنت متواترہ کوعشرہ بشرہ کے علاوہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی بیان کرتے اوراس پر عمل کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

اس بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سبیل المؤمنین کی اتباع کے پیش نظر تمام مسلمانوں کےلئے ضروری ہے کہ وہ رکوع جاتے، اس سے سر اٹھاتے وقت اللہ کی عظمت کااظہار کرتے ہوئے رفع الیدین کریں۔ اس کے علاوہ دعویٰ نسخ کا یامنافی سکون کا شوشہ، عدم دوام کاشاخسانہ، سنت غیر مؤکدہ کی تحقیق، غیر فقیہ راویوں کا غیر روایتی نکتہ یہ سب بے بنیاد باتیں ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس سنت کوثابت کرنے کےلئے ایک مستقل رسالہ ''جزء رفع الیدین'' لکھا ہے جواستاذی المکرم حضرت شاہ بدیع الدین راشدی رحمہ اللہ کی تحقیق سے مطبوع ومتداول ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:154